بہار کی کہانی

عقل مند لڑکا

کسی زمانے میں ایک زمین دار جس کا نام پھوکٹ داس تھا۔ وہ اتنا کنجوس تھا کہ ''جونک'' کے نام سے مشہور ہوگیا۔ کھیت کے مزدور اس کے نام سے بھاگنے لگے۔ یہاں تک کہ اُسے کھیت جوتنے کے لیے کوئی آدمی نہ ملا۔

ایک دن جونک نے ڈُگ ڈُگی پٹوائی کہ وہ دوگُنی مزدوری دے گا۔ اُس کے پڑوس میں ایک غریب مگر ایمان دار آدمی رہتا تھا۔ جس کا نام کلّو تھا۔ اپنے بھائی للّو کے سمجھانے کے باوجود کہ زمیندار بھروسے کے قابل نہیں ہے وہ جونک کے کھیتوں میں کام کرنے لگا۔

جونک کلّو کو دوگنی مزدوری دینے پر تیار ہوگیا۔ لیکن اس کے ساتھ یہ شرط بھی لگادی کہ جب کلّو کو کوئی کام کرنے کے لیے دیا جائے گا اور وہ اسے نہ کرسکے گا تو اس کی مزدوری میں سے دس روپے کاٹ لئے جائیں گے۔

کلّو کھیتی اور کسانی میں بڑا ماہر تھا۔ اس لئے اُس نے زمیندار کی یہ شرط مان لی۔

کلّو کی چھ مہینے کی محنت سے جونک کے کھیتوں میں بہت زیادہ غلہ پیدا ہوا اور وہ وقت قریب آگیا جب کہ کلّو اپنی مزدوری مانگتا۔

ایک دن جونک کلّو کو ایک کمرے میں لے گیا، جہاں شیشے کے برتن رکھے ہوئے تھے۔ اس نے ایک بڑے برتن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''کلّو اس کو سب سے چھوٹے برتن میں رکھ دو''۔ کلّو یہ کام نہ کرسکا اِس طرح اُس کی مزدوری میں سے دس روپئے کٹ گئے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

آخر میں جس صبح کلّو کو جانا تھا اس کے مالک نے اُس سے ایک اور ناممکن کام کرنے کے لئے کہا۔ اُس نے کلّو سے پوچھا ہمارے سر کا وزن کتنا ہے۔ کلّو کے پاس اس کا بھی جواب نہ تھا۔ اس لئے وہ اپنی بقیہ مزدوری سے بھی محروم ہو گیا۔ اور خالی ہاتھ اپنے گھر سیوان لوٹ گیا۔

اُس نے اپنے بھائی للّو کو بتایا کہ جونک نے اُس کے ساتھ کتنی خراب چال چلی۔

اگلی فصل کے موقع پر پھر جونک نے ڈُگ ڈُگی پٹوائی۔ اس بار للّو زمیندار کے پاس کام کرنے پہنچا۔ اُس نے جونک کو سبق سکھانے کا فیصلہ کر لیا۔ اُس نے وہ شرط منظور کر لی جو زمیندار نے اس کے بھائی کے سامنے رکھی تھی۔

جب فصل کٹ گئی تو جونک نے للّو کو اس کمرے میں لے جا کر، جس میں شیشے کے برتن رکھے ہوئے تھے، اس سے کہا ''بڑے برتن کو چھوٹے برتن میں رکھ دو۔ للو نے جلدی سے بڑا برتن اٹھا کر زمین پر پٹک دیا۔ برتن ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ ٹکڑے اس نے چھوٹے برتن میں رکھ دئے۔

جونک سمجھ گیا کہ اس معاملے میں وہ للّو کو دھوکہ نہ دے سکے گا۔ پھر اُسے اناج کے گودام میں لے گیا اور اس سے کہا

''گودام کا فرش دھوپ سے سکھا دو۔''

دوسری صبح جونک کو یہ دیکھ کر سخت صدمہ ہوا کہ للّو اناج کے گودام کی چھت کو کھود کر ایک بہت بڑا سوراخ بنا رہا تھا۔

اس نے جلدی سے للو سے کہا وہ رک جائے کیونکہ گودام کی چھت میں سوراخ ہونے سے گودام تباہ ہو جائے گا۔ اور سارا اناج یا تو سڑ جائے گا یا اُسے چڑیا اور چوہے کھا جائیں گے۔

جونک دوسری بار پھر بے وقوف بن گیا۔ جس دن للّو کو واپس جانا تھا اُس نے زمیندار سے مزدوری مانگی۔ جونک نے اس سے پوچھا۔

میرے سَر کا وَزن کتنا ہے؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

للّو نے کچھ بتا دیا۔ زمیندار نے کہا۔ ''غلط'' للّو کمرے کے باہر چلا گیا اور ایک تلوار لے کر واپس آیا تا کہ زمیندار کا سر کاٹ کر ترازو میں تول کر اُس کا صحیح وزن بتا سکے۔ زمیندار کا مارے ڈر کے بُرا حال ہو گیا۔ اُس نے درخواست کی کہ وہ رُک جائے۔ اس نے عام مزدوری سے دوگُنی مزدوری للّو کو ادا کر دی۔ اس طرح اس نے کلّو کی مزدوری بھی وصول کر لی اور جونک کو سبق پڑھا کر ہنسی خوشی گھر لوٹ گیا۔

(ماخوذ)

-☆-

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ		معنی
ناممکن	-	جو ممکن نہ ہو۔ آسان نہ ہو
فرش	-	زمین
سخت	-	کڑا
سوراخ	-	چھید
بے وقوف	-	بدھو، کم عقل
درخواست	-	گزارش، التجا
ادا کرنا	-	دینا

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

وصول کرنا-   حاصل کرنا

غلّہ   -   اناج

غور کرنے کی باتیں:

آپ نے اس کہانی میں پڑھا کہ ایک زمیندار مزدوروں کا استحصال کرتا تھا۔ ان کی مزدوری مار لیتا تھا۔ لیکن ظلم اور بے ایمانی کا سلسلہ دیر تک نہیں چلتا۔ ایک نہ ایک دن سبق ضرور ملتا ہے۔ کہانی میں ایک مزدور ایسا بھی سامنے آتا ہے جو زمیندار کی بُری نیت اور اس کے غیر انسانی سلوک کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیتا ہے۔ اور زمیندار ہمیشہ کے لیے سنبھل جاتا ہے۔

سوچیے اور بتایئے:

۱۔ کیا مزدوروں کی مزدوری مارنا اچھی بات ہے؟

۲۔ 'جونک' اس کیڑے کو کہتے ہیں۔ جو عموماً پانی میں ملتا ہے لیکن یہاں زمیندار کو جونک کیوں کہا گیا ہے؟

۳۔ کلّو کون تھا؟

واحد کی جمع لکھیے: نیچے چند الفاظ دیے گئے ہیں جو 'واحد' ہیں۔ ان کی جمع تلاش کر کے 'جمع' سے جملے بنایئے۔

ماہر،   غلط،   سبق،   وقت،   وزن

لفظوں کی ضد (الٹا) لکھیے:

کنجوس،   عام،   بے وقوف،   فرش،   ایمانداری

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

لفظوں سے جملے بنایئے:

گودام | اناج | زمیندار | شرط | چھت

قواعد:

جونک گیا۔

وہ خالی ہاتھ اپنے گھر لوٹ گیا۔

اوپر دیئے گئے جملوں میں پہلا جملہ فعل لازم اور دوسرا جملہ فعل متعدی کے زمرے میں آتا ہے۔ فعل لازم وہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے جیسے احمد آیا۔ اس میں اسم احمد فاعل اور آیا فعل یعنی فعل لازم میں صرف فاعل فعل ہوتے ہیں۔ فعل متعدی وہ ہے جس میں فاعل، فعل اور مفعول تینوں موجود ہوں۔ جیسے وہ اپنے گھر لوٹ گیا۔ اب آپ نیچے لکھے جملوں میں فعل لازم اور فعل متعدی کی پہچان کیجیے اور جملوں کے سامنے لکھیے:

کوئل بولی..................

پانی برسا..................

خالد نے سائیکل چلائی..................

وہ گھر میں بیٹھا ہے..................

اِن سوالوں کے جواب دیجیے:

۱۔ جونک نے ڈگ ڈگی پٹوا کر کیا اعلان کیا؟

۲۔ زمیندار کی کیا شرطیں تھیں؟

۳۔ للّو کون تھا؟

۴۔ للّو نے جونک کو کیا سبق دیا؟

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

خالی جگہوں کو دیے ہوئے لفظوں سے بھریئے:

۱۔ کسی زمانے میں ایک زمیندار پھوکٹ..........تھا (داس/باس)
۲۔ جونک کلو کو دوگنی مزدوری دینے پر..........ہو گیا (تیار/مجبور)
۳۔ اس نے کلو سے پوچھا ہمارے سر کا..........کتنا ہے۔ (وزن/تعداد)
۴۔ گودام کا فرش دھوپ سے..........دو (سکھا/بھیگا)
۵۔ زمیندار کا مارے ڈر کے برا..........ہو گیا۔ (حال/چال)

خود سے کرنے کے لیے

اس کہانی سے ملتی جلتی کوئی کہانی اپنے دوستوں کو سنایئے۔ اور اس کہانی کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک تصویر بنایئے۔

کیا آپ کو بھی ایسا کوئی واقعہ یاد ہے جب آپ نے یا آپ کے دوستوں نے کوئی عقل مندی کا کام کیا ہو۔ اگر ہاں! تو اسے اپنے ہم جماعتوں کو سنایئے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)